سبق نمبر:20

# طفلی سے درمیانی بچپن تک نشو ونما

پیدائش کے وقت بچے کے منہ میں دانت نہیں ہوتے ہیں۔3-4 ماہ کی عمر میں ان کی نشو ونما شروع ہوتی ہے۔ چھ تا آٹھ ماہ کی عمر میں وہ نظر آتے ہیں ۔ یہ دانت غیر مستقل یا دودھ کے دانت کہلاتے ہیں۔1/2 2 سے 3 سال کی عمر تک ان کی تعداد 20 ہوتی ہے۔6-5 سال کی عمر تک غیر مستقل دانت کی جگہ مستقل دانت آتے ہیں جن کی تعداد 32 ہوتی ہے۔ پہلے 28 دانت (مستقل(Permanent نکلتے ہیں باقی 4 دانت (عقل اوڑھ) بھی آتے ہیں یا کبھی نہیں آتے ہیں۔

بنیادی دانتوں کی ترتیب:

i) (ماہ 12-6) درمیانی قاتہ دان ii) (ماہ 16-9) جانبی قاتہ دان iii) (ماہ 23-16) کچلی دانت iv) (ماہ 19-13) پیش داڑھ v) (ماہ 23-22) داڑھ

حرکی نشو ونما کا مطلب ہے ہلنے ملنے پر کنٹرول۔حرکی نشو ونما رضا کارانہ تحریک ہے۔حرکی نشو ونما دو طرح کی ہوتی ہیں۔

1. کلاں حرکی نشو ونما: بڑے رگوں اور پٹھوں میں نشو ونما۔ مثلاً رینگنا، بیٹھنا، کھڑے ہونا، دوڑنا، سیڑھیاں چڑھنا، سائیکل چلانا غیرہ۔

2. خورد حرکی نشو ونما: چھوٹی رگوں اور پٹھوں میں حرکت کرنے کی مہارت مثلاً لکھنا، پکڑنا اشکال اتارنا وغیرہ

پیدائش سے ایک سال کی عمر تک بچے کو طفل کہا جاتا ہے۔2-0 سال کی عمر کا دور عہد طفولیت کہلاتا ہے۔بچّے کے ذاتی تجرباتی، اظہار، جذبات پر قابو رکھنا اور آس پاس کے لوگوں سے تعلقات بنانا اور ان کے جذبات کی قدر کرنا وغیرہ، یہ تمام سماجی و جذباتی نشو ونما کی وجہ سے ہی ہے۔ بچے سماجی و جذباتی رویہ بچپن سے ہی سیکھتے ہیں۔ بچّے کے ابتدائی بچپن کے جذباتی ہم آہنگی اور مستحکم جذباتی نشو ونما بچے کے سماجی تعلقات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ وہ سماجی مہارتیں جیسے ایک دوسرے سے بانٹنا، مل جل کر رہنا، صبر، برداشت کرنا وغیرہ اپنے ہمسر اور دوسروں سے سیکھتا ہے۔2-3 ماہ کی عمر میں بچے میں سماجی مسکراہٹ ہوتی ہے اور 4 ماہ کی عمر میں ہنستے ہیں۔2 ماہ سے 6 ماہ کے درمیان بچّے غصہ، غم، ڈر، خوف اور حیرت جیسے جذبات کا اظہار کرتے ہیں۔ کچھ دوسرے جذبات جیسے پیار، تعجب، شرمندگی، غصہ وغیرہ ہیں۔ جذباتی نشو ونما سے مراد اپنے جذبات پر قابو رکھنا ہے۔ بچّے اپنے جذبات پر قابو یا ردعمل اپنے ماحول اور اطراف میں موجود لوگوں سے سیکھتے ہیں۔اس لیے یہ بہت اہم ہو جاتا ہے کہ بچہ اپنے ابتدائی بچپن میں ان ہی لوگوں کے ساتھ رہے جو جذباتی طور پر پختہ اور مستحکم ہوں اور اپنے جذبات پر قابو رکھتے ہوں۔

بچّوں میں زبان کی نشو ونما حیرت انگیز ہے۔انسانوں میں زبان کی نشو ونما ایک طریقہ کار ہے جو زندگی کے ابتدائی دور سے ہی شروع ہو جاتا ہے۔زبان اظہار کا ایک ذریعہ ہے۔اس میں کہنا سمجھنا دونوں پنہاں ہیں۔ بچہ زبان کو جانے بغیر مختلف آوازوں سے بہت کچھ کہتا ہے۔0-5 کے بچے گنگناتے ہیں جیسے آ آ اے اے اور اسے کوئنگ (Cooing) کہتے ہیں۔8-6 ماہ میں یہ ببلنگ (Babbling) کی شکل لے لیتا ہے۔اس میں آواز بغیر مطلب کا مرکب ہوتی ہے جیسے گا گا ٹاٹا وغیرہ۔10 ماہ کا بچہ اظہار کے لیے لفظوں کا استعمال کرتا ہے۔

بچّوں میں زبان کی نشوونما کی چار (4) مراحل ہیں:

| سلسلہ نشان | عمر | مرحلہ |
|---|---|---|
| .1 | 0-6 ماہ | زبان سے پہلے کا مرحلہ (کوئنگ Cooing) |
| .2 | 6-8 ماہ | ببلنگ (Babbling) |
| .3 | 18-19 ماہ | واحد لفظی مرحلہ |
| .4 | 18-36 ماہ | مرکب لفظی مرحلہ |

پیدائش سے ایک سال تک بچے میں زبان کی نشو ونما کا قیام عمل میں آتا ہے اور وہ زندگی کے ابتدائی تین سالوں میں زبان کی نشو ونما حیرت انگیز طور پر ہوتی ہے۔ بچّوں میں زبان کی نشو ونما کو بہتر بنانے کے طریقے حسب ذیل ہیں۔

ابتدائی زبان کی نشو ونما کی ہمت افزائی کس طرح کریں؟

- ☆ بچّے سے کثرت سے بات کریں۔
- ☆ بچّے کے الفاظ/بات کا ردِعمل دیں۔
- ☆ مختلف عنوانات پر بچّے سے روزانہ بات کریں۔
- ☆ بچّے میں پڑھنے کی عادت ڈالیں۔